سوال

(54) ریح کے خارج ہونے پر وضو فرض ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ ہوا خارج ہونے پر وضوء فرض ہے استنجاء نہیں۔ لیکن عقل نہیں مانتی کہ جہاں سے ہوا خارج ہوا سے تو صاف نہ کیا جائے جب کہ جو صاف ہیں انہیں دھویا جائے پوچھنا یہ ہے کہ اس میں کیا حکمت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے ہوا خارج ہونے کی صورت میں حکمت کا سوال فرمایا جس کا مفہوم کہ بول وبراز خارج ہونے کی صورت میں دوسرے اعضاء دھونے کی حکمت آپ کو معلوم ہے دوسرے اعضاء کو دھونے میں ہوا خارج ہونے کی صورت میں حکمت وہی ہے ۔ رہا ہوا خارج ہونے کی صورت خارج ہونے کی جگہ کو نہ دھونا تو وہ اس لیے کہ کوئی نجس وپلید چیز تو خارج نہیں ہوئی باقی خارج از سبیلین نجس نہ ہو تو وضوء نہیں ۔ بات غلط ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طہارت کے مسائل ج1ص 91

محدث فتویٰ